ادارۂ تحقیق وتصنیفِ اسلامی کا ترجمان

سہ ماہی

تحقیقاتِ اسلامی

علی گڑھ

جنوری ——— مارچ ۲۰۱۹ء

مدیر

سیّد جلال الدین عمری

معاون مدیر

محمد رضی الاسلام ندوی

نبی نگر (جمال پور)، پوسٹ بکس نمبر ۹۳، علی گڑھ-۲۰۲۰۰۲

ISSN: 2321-8339

سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی علی گڑھ

جلد: ۳۸ شمارہ: ۱
جمادی الاولیٰ ـــــــ رجب ۱۴۴۰ھ
جنوری ـــــــ مارچ ۲۰۱۹ء

- مجلّہ کے تمام شمارے www.tahqeeqat.net پر لوڈ کر دیے گئے ہیں۔
- مقالہ نگار حضرات اپنے مقالات صرف tahqeeqat@gmail.com پر ارسال کریں۔
- انتظامی امور سے متعلق رابطہ کے ذرائع:

موبائل: 09720357820، 09897746586
ای میل: idaratahqeeq2016@gmail.co

زرِ تعاون

اندرونِ ملک

فی شمارہ	۵۰ روپے
سالانہ	۲۰۰ روپے
پانچ سال کے لیے	۸۰۰ روپے
سالانہ (لائبریریاں واداارے)	۳۰۰ روپے

برائے پاکستان

سالانہ (انفرادی)	۲۵ امریکی ڈالر
سالانہ (ادارے)	۳۰ امریکی ڈالر

برائے دیگر ممالک

سالانہ (انفرادی)	۳۰ امریکی ڈالر
سالانہ (ادارے)	۳۵ امریکی ڈالر

طابع وناشر سید جلال الدین عمری نے بھارت آفسیٹ دہلی-۶ سے چھپوا کر ادارۂ تحقیق وتصنیفِ اسلامی، نبی نگر (جمال پور)، علی گڑھ سے شائع کیا

فہرست مضامین

حرف آغاز

وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین	سید جلال الدین عمری	۵

تحقیق وتنقید

مکی عہد میں مکہ سے باہر اسلام کی اشاعت	ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی	۱۵
جدیدیت، مابعد جدیدیت اور اسلام	ڈاکٹر محمد رفعت	۳۷

بحث ونظر

ضعیف روایات اوران کے احکام	پروفیسر محمد سلیم قاسمی	۵۹
اقوال فقہاء سے استفادہ میں امام ترمذیؒ کا منہج	محترمہ صائمہ ملک	۷۷
مہلک امراض سے تنسیخِ نکاح	ڈاکٹر سید باچا آغا	۸۷

سیر وسوانح

امام غزالیؒ اور فقہ شافعی میں ان کا مقام	ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی	۱۰۳

تعارف وتبصرہ

ہندوستان میں اسلامی معاشیات اور مالیات	ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی	۱۱۳
تہذیبِ حجاب اور خواتین	ڈاکٹر محمد تحسین زماں	۱۱۶
خبرنامہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی (۷۰)	ادارہ	۱۱۹
مضامین کا انگریزی خلاصہ		۱۲۱-۱۲۸

امام غزالیؒ اور فقہ شافعی میں ان کا مقام

ـــــــــــــــــــــ ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی

امام غزالیؒ (ابوحامد محمد بن محمد بن محمد طوسی، ۴۵۰-۵۰۵ھ) تاریخِ اسلام کی ان نام ور ہستیوں میں سے ہیں جنھوں نے اپنی طاقت ور علمی شخصیت، حیرت انگیز صلاحیت و ذہانت اور جرأت مندانہ اصلاحی کوششوں کے ذریعہ اپنے زمانہ کے رخ کو موڑ دیا، بلکہ صدیوں تک عالمِ اسلام کے دل و دماغ اور اس کے علمی وفکری حلقوں پر حاوی رہے۔
ان کی شخصیت جامع کمالات تھی۔ آپ عظیم مصنف، طاقت ور متکلم، زبردست مصلح، جرأت مند داعی الی اللہ اور مجدّدِ وقت تھے۔ ذہانت وجرأت اور اخلاص وللّٰہیت نے آپ کو عظمت وافادیت کے اعلیٰ مقام پر فائز کردیا تھا۔ علومِ اسلامیہ کی عظیم شخصیات نے بلند الفاظ میں آپ کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ مشہور مؤرخ ومفسر ابن کثیرؒ نے کہا: ’’آپ نے جس موضوع پر بھی گفتگو کی اس میں دنیا کے ذہین ترین لوگوں میں تھے‘‘۔ اسماء الرجال کے ماہر علامہ ذہبیؒ نے کہا: ’’آپ اسلام کے لیے حجت، عجائبِ روزگار، صاحبِ تصنیفات اور بے انتہا ذہانت کے مالک تھے‘‘[۱]۔ خود آپ کے استاذ امام الحرمین جوینیؒ نے کہا: ’’غزالی بحر ذخّار (بحر مغدق) ہے‘‘[۲]۔ آپ کی علمی قابلیت اور ذہانت کا یہ عالم تھا کہ جب صرف چونتیس (۳۴) برس کی عمر میں (۴۸۴ھ میں) وقت کے سب سے بڑے علمی اعزاز سے سرفراز ہوئے، یعنی مدرسۂ نظامیہ بغداد کے منصبِ صدارت پر فائز ہوئے تو آپ کی مجلس درس میں سینکڑوں طلبہ کے ساتھ امراء اور رؤساء بھی شرکت کرتے تھے، جن میں وقت کے بڑے اور سن رسیدہ علماء وافاضل بھی ہوتے تھے۔ قاضی